آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن سیکرٹریٹ

بلاک نمبر 6 (گراؤنڈ فلور) نیو سیکرٹریٹ کمپلیکس چھتر، مظفرآباد

<><><>

مظفرآباد: (پریس ریلیز)

چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس غلام مصطفےٰ مغل نے آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئندہ (دسویں) عام انتخابات 2016ء کے شیڈول کا اعلان کر دیا۔ آزاد کشمیر قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 21 جولائی 2016ء کو ہوں گے، شیڈول کے مطابق امیدواران اپنے کاغذات نامزدگی متعلقہ ریٹرننگ آفیسران کے پاس 16-06-2016 کو شام چار بجے تک جمع کرواسکیں گے۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال مورخہ 17-06-2016 کو کی جائے گی۔ درست طور پر نامزد امیدواران کی فہرست 18-06-2016 کو شائع کی جائے گی۔ کسی بھی امیدوار کے کاغذات نامزدگی کی قبولیت و مسترد کیئے جانے کے خلاف اپیلز چیف الیکشن کمشنر کے پاس ان کے آفس چیمبر بمقام مکان نمبر 1 بالمقابل قانون ساز اسمبلی سول سیکرٹریٹ مورخہ 22-06-2016 کو دن دو بجے تک جمع کروائی جاسکیں گی۔ چیف الیکشن کمشنر 23-06-2016 تا 24-06-2016 صبح 09 بجے سے شام 04 بجے تک اپنے آفس چیمبر میں اپیلز کی سماعت کریں گے۔ مورخہ 25-062016 تا 26-06-2016 ان اپیلوں پر فیصلے کیئے جائیں گے۔ امیدواران اپنے کاغذات نامزدگی سے مورخہ 27-06-2016 دن 02 بجے تک دستبرداری اختیار کرسکیں گے۔ 28-06-2016 کو انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواران کی فہرست شائع کی جائے گی۔ 29-09-2016 کو امیدواران کی انتخابی نشانات الاٹ کئے جائیں گے۔ جبکہ اسی روز امیدواران کی انتخابی نشانات سمیت حتمی فہرست بھی شائع کی جائے گی۔ 21 جولائی کو صبح 08 بجے سے شام 05 بجے تک پولنگ ہوگی۔

مظفرآباد: (پریس ریلیز)

چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر جسٹس غلام مصطفےٰ مغل نے آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی کے آئندہ (دسویں) عام انتخابات اور ضمنی انتخابات کے دوران عوام الناس، سیاسی جماعتوں اور امیدواران کی پابندی کیلئے ضابطہ اخلاق جاری کر دیا ہے۔ جس کے مطابق تمام سیاسی جماعتوں اور انتخابی امیدواران پر لازم ہے کہ وہ آزادانہ، منصفانہ و غیر جانبدارانہ انتخابات کے انعقاد اور امن عامہ کے قیام کی خاطر جملہ انتخابی قوانین، قواعد، احکامات اور چیف الیکشن کمشنر آزاد جموں وکشمیر کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری ہونے والی ہدایات کی پابندی کریں۔ سیاسی جماعتیں، امیدواران اور ان کے حامی نظریہ پاکستان، پاکستان و آزاد کشمیر کی سالمیت و سلامتی و حاکمیت اعلیٰ، ملکی و ریاستی عدلیہ یا افواج پاکستان کے خلاف کسی قسم کی ہتک آمیز تحریر و تقریر و اقدام سے پرہیز کریں گے۔ اُمیدواران، ان کے کارکنوں اور حامیوں کی طرف سے بیلٹ پیپرز یا اُن پر کسی سرکاری علامت یا انتخابی عمل سے متعلق کسی بھی کاغذ یا سامان کو خراب یا ضائع کرنے کی کوشش نہیں کی جائے گی۔ کوئی بھی امیدوار یا سیاسی جماعت یا ان کا کوئی حامی اپنی تحریر و تقریر کے ذریعے نسلی، لسانی، علاقائی، طبقاتی، گروہی، فرقہ وارانہ، قبیلائی یا جنسی/صنفی تعصّبات اور تنگ نظری پر مبنی جذبات و اختلافات کو ہوا دینے کی کوشش نہیں کرے گا اور نہ کسی دوسرے کو ایسا کرنے پر ابھارے گا اور نہ ہی پاکستان یا آزاد کشمیر میں کوئی شخص بذات خود یا کسی دوسرے شخص کے ذریعے بعوض مالی مفاد کسی امیدوار یا

اس کے حامی کی حمایت حاصل کرے گا۔جس سے کسی حلقہ انتخاب کے نتائج پر اثر انداز ہوا جاسکے۔سیاسی جماعتیں، اُمیدواران اور ان کے حمایتی کسی شخص یا گروہ یا جماعت پر کیچڑ اچھالنے کی غرض سے جھوٹے واقعات و بے بنیاد الزامات پر مبنی معلومات کی نشر و اشاعت سے سختی سے پرہیز کریں گی۔نیز ایک دوسرے کے بارے میں خلاف تہذیب و آداب معاشرت زبان کے استعمال سے بہر صورت اجتناب برتا جائے گا۔گاڑیوں پر لاؤڈ سپیکر نصب کر کے کوئی امیدوار اپنے حق میں کسی قسم کی نعرہ بازی نہیں کرائے گا اور نہ ہی کوئی امیدوار اپنے مخالف امیدوار کے خلاف کسی قسم کی ناشائستہ حرکت، نعرہ بازی کا مرتکب ہوگا۔الیکشن مہم کے دوران ایسی کارنر میٹنگ کی اجازت ہوگی جو کسی گھر یا احاطے کی چار دیواری کے اندر ہوگی۔اس میں لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہ ہوگی۔البتہ میگافون استعمال کیا جاسکے گا۔ہر امیدوار ایک جلسہ ڈپٹی کمشنر/ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی اجازت سے وقت اور جگہ کے تعین کے بعد منعقد کرنے کا مجاز ہوگا اور اس جلسہ میں لاؤڈ سپیکر استعمال کرنے کی اجازت ہوگی البتہ ہر امیدوار یا اس کے سپورٹرز سے یہ توقع ہے کہ وہ تقاریر کے دوران انتہائی مہذب اور شائستہ زبان استعمال کریں گے۔کوئی بھی امیدوار بشمول وزیر اعظم، سپیکر/ڈپٹی سپیکر قانون ساز اسمبلی نیز وفاقی وزرا الیکشن مہم کے دوران سرکاری وسائل استعمال میں نہیں لائیں گے۔اگر کسی امیدوار نے انتخابی مہم کے دوران سرکاری وسائل کا استعمال کیا تو اس کو نا اہل قرار دے دیا جائے گا اور اگر سرکاری گاڑیاں الیکشن مہم کے دوران استعمال ہوتی ہوئی پائی گئیں تو ان کو ضبط کر لیا جائے گا اور سرکاری وسائل استعمال کرنے والے افسران کو فوری طور پر معطل کر دیا جائے گا۔اسی طرح وزیر اعظم یا وزرا/مشیرانِ حکومت، خصوصی معاونین الیکشن شیڈول کے اعلان کے بعد سرکاری گاڑی یا جھنڈا (قومی فلیگ) استعمال کرتے ہوئے الیکشن مہم میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔الیکشن شیڈول کے اعلان کے بعد کوئی بھی حکومتی سیاسی عہدیدار یا سرکاری افسر کسی ترقیاتی منصوبہ کی منظوری نہیں دے گا، نہ ہی اس کا سنگ بنیاد رکھنے یا افتتاح کی تقریب منعقد کی جائے گی اور نہ ہی ترقیاتی منصوبہ جات کی تشہیر کی جائے گی۔الیکشن مہم کے دوران گاڑیوں کا جلوس نکالنے پر پابندی ہوگی تاکہ سڑک یا شاہراہ عام کی بندش سے عوام الناس کو تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔حکومتی امیدواران کو سرکاری پروٹوکول کے ساتھ انتخابی مہم چلانے کی اجازت نہ ہوگی۔تمام امیدوار اپنے حق میں پینا فلیکس بروشرز/لیف لیٹ چھپوا سکتے ہیں جس میں وہ اپنے منشور اور مجوزہ عوامی خدمت کے نکات درج کر سکتے ہیں البتہ کسی فریق مخالف کے خلاف نازیبا کلمات کی ممانعت ہوگی۔پینا فلیکس کا سائز **24انچx12انچ** ہوگا۔لیف لیٹ/بروشر کا سائز **9انچx6انچ** ہوگا۔تمام سیاسی جماعتیں، امیدواران اور اُن کے حمایتی ہر ممکن کوشش کریں گے کہ پینا فلیکس اور بروشرز/لیف لیٹس پر مقدس کلمات (آیات قرآنی و احادیث مبارکہ) درج نہ ہوں تاکہ اُن کی بے حرمتی کا احتمال نہ رہے۔کسی بھی اُمیدوار کی اپنی ملکیتی یا کرایہ پر حاصل کردہ گاڑیوں یا سیاسی جماعت کے کارکنان کی گاڑیوں، سیاسی جماعت کے دفتر اور ذاتی گھر پر جماعتی جھنڈا لگایا/لہرایا جاسکتا ہے۔کسی دوسرے شخص کے گھر، سرکاری عمارات، پلوں اور کھمبوں پر سیاسی جماعت کا جھنڈا نہیں لگایا جائے گا۔وال چاکنگ پر مکمل پابندی ہوگی۔الیکشن مہم کے دوران ہر قسم کے اسلحہ کی نمائش پر پابندی ہوگی۔تمام اُمیدواروں سے یہ توقع ہے کہ وہ الیکشن مہم اور پولنگ کے دوران نیز انتخابی نتائج کے سرکاری اعلان تک کسی قسم کی طاقت کا استعمال کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔اگر کسی امیدوار یا اُس کے حامیوں نے اسلحہ کی نمائش کی یا اسلحہ کو استعمال کیا یا شادی والے گولے/دھماکہ خیز بارود استعمال کیا یا فائرنگ کی تو اس کے خلاف تحت قانون کیس رجسٹرڈ کیا جائے گا اور ایسے امیدوار کو نا اہل بھی قرار دیا جاسکتا ہے۔کوئی بھی شخص پولنگ کے روز پولنگ اسٹیشن سے 400 گز کی حدود کے اندر کسی ووٹر کو کوئی ترغیب نہیں دے گا اور نہ ہی اس پر کوئی دباؤ ڈالے گا۔نیز

پولنگ والے دن کی نصف شب سے پچھلے 48 گھنٹوں کے دوران جلسے جلوس اور ہر قسم کی Campaign پر پابندی ہوگی۔ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسرز، ریٹرننگ آفیسرز،اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسرز اور پریذائیڈنگ آفیسرز و دیگر انتخابی عملے کی عزتِ نفس کا ہر ممکن خیال رکھا جائے گا۔کسی بھی امیدوار یا اس کے حامیوں نے اگر ڈسٹرکٹ ریٹرننگ آفیسر، ریٹرننگ آفیسر،اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسر یا الیکشن عملہ سے بدتمیزی،بداخلاقی کی یا ان کے فرائض کی ادائیگی میں مداخلت کی تو اس اُمیدوار کو نااہل قرار دے دیا جائے گا۔ضابطہ اخلاق کی پاسداری کرنا ہر اُمیدوار اور اُس کے حامیوں پر لازم ہوگی۔ہر امیدوار زیادہ سے زیادہ **20لاکھ روپے** تک کے انتخابی اخراجات جبکہ **05لاکھ روپے** تک کے ذاتی اخراجات عمل میں لانے کا مجاز ہوگا۔ کوئی اُمیدوار یا جماعت سرکاری ملازمین یا قانون نافذ کرنے والے اداروں کو الیکشن مہم میں ملوث نہیں کرے گی۔اُمیدواران اور اُن کے حمایتی کسی دوسرے امیدوار یا سیاسی جماعت کے انتخابی جلسہ و کارنر میٹنگز میں خلل اندازی کی کوشش نہیں کریں گے اور نہ مخالف امیدوار و مخالف جماعت کے ماضی کے کردار پر منفی تنقید کریں گے نیز مخالف امیدوار و جماعت کے پینافلیکس وغیرہ ہٹانے یا پھاڑنے یا خراب کرنے سے قطعاً اجتناب برتا جائے گا۔تمام سیاسی جماعتیں اور اُمیدواران اپنے کارکنان اور حامیوں میں نظم وضبط پیدا کرنے اور جملہ انتخابی قوانین وقواعد، احکامات اور ہدایات کی صدق دل سے پابندی کے لئے ان کی ترغیب وتربیت کا خصوصی اہتمام کریں گے۔تمام سیاسی جماعتیں اور امیدواران نیز ان کے حامی ملکی و ریاستی عوام کی شخصی آزادی اور بنیادی انسانی حقوق (جن کی ملکی آئین اور ریاستی عبوری آئین ضمانت دیتے ہیں) کو مقدم رکھیں گے اور دوسروں کی جان و مال و آبرو کے احترام کو مقدم رکھا جائے گا۔الیکشن شیڈول کے اعلان سے انتخابات کے سرکاری/حتمی نتائج کے اعلان تک تمام سیاسی جماعتیں،امیدواران اور ان کے حامی چندہ یا نقد و جنس کی صورت میں تحائف وترغیبات کے ذریعے کسی شخص کو اُمیدوار بنانے یا اُمیدواری سے دستبردار کرانے کی کوشش نہیں کریں گے۔کسی انتخابی حلقہ میں کسی ادارہ کے ذریعے سے کسی دوسرے ادارہ کو تحائف/عطیات بھی ادا نہیں کئے جائیں گے اور نہ ہی ایسی ادائیگی کے لئے کوئی وعدہ کیا جائے گا۔ اُمیدواران اور سیاسی جماعتوں پر مثبت تنقید ان کے پروگرام/منشور اور ماضی کی سیاسی وترقیاتی کارکردگی تک محدود ہوگی۔کسی کے ذاتی و خانگی/خاندانی معاملات/مسائل زیرِ بحث نہیں لائے جائیں گے۔سیاسی جماعتیں،امیدواران اوران کے حامی کسی خاص رنگ،نسل جنس/صنف،مذہب،فرقہ،زبان،علاقہ یا ذات سے تعلق رکھنے والے کسی فرد یا طبقہ/قبیلہ/گروہ کی انتخابی عمل میں شرکت کے خلاف پروپیگنڈہ یا انہیں اس عمل سے دور رکھنے کی کوشش نہیں کریں گے۔سیاسی جماعتیں،امیدواران اوران کے حامی انتخابی عمل میں خواتین کی بھرپور شرکت اوران کے اس آئینی وجمہوری/بنیادی انسانی حق رائے دہی کے تحفظ واحترام کو یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدام کریں گے اور کسی بھی حلقہ یا علاقہ میں خواتین کو انتخابی عمل سے دور رکھنے کی کوشش نہیں کی جائے گی

جو بذات خود ایک قابل سزا جرم ہے۔تمام سیاسی جماعتیں،امیدواران اوران کے حامی پولنگ کے دن (اس سے قبل اور اس کے بعد بھی) انتخابی عملہ اور انتخابی میٹریل و پولنگ ایجنٹس و الیکشن ایجنٹس کی حفاظت وسلامتی کے لئے بھرپور کوشش کریں گے۔پولنگ ایجنٹ کیلئے لازم ہے کہ وہ متعلقہ پولنگ اسٹیشن کا ووٹر بھی ہو۔سرکاری فنڈز سے کسی بھی امیدوار یا سیاسی جماعت کی حمایت یا مخالفت میں الیکٹرانک یا پرنٹ میڈیا پر دیگر ذرائع سے تشہیری مہم کی اجازت نہ ہوگی۔ہر فرد کی ذاتی پرائیویسی کا احترام کیا جائے گا اور مخالف امیدوار یا اس کے کسی الیکشن ایجنٹ/پولنگ ایجنٹ کے گھر یا دفتر کے سامنے انتخابی جلسہ/جلوس منعقد نہیں کیا جا سکے گا نہ انتخابی دفتر قائم کیا جا سکے گا۔ہر قسم کے بینرز پر پابندی ہوگی۔تمام سیاسی جماعتیں یا اُمیدواران اپنے کارکنوں کو بلااجازت کسی دوسرے شخص کے گھر،دوکان یا رقبہ میں کیمپ آفس قائم کرنے،جھنڈا یا پینافلیکس وغیرہ لگانے سے باز رکھیں گے۔سیاسی جماعتوں کو

چاہیئے کہ وہ اپنے کارکنوں اور ووٹرز کی انتخابی عمل اور متعلقہ قوانین وضوابط وہدایت سے متعلق آگاہی وتربیت کا ہر ممکن اہتمام کریں۔ بالخصوص ووٹرز کو بیلٹ پیپر کی رازداری کو قائم رکھتے ہوئے اُس پر درست طریقہ سے مہر/نشان، لگانے کی تربیت دیں۔ تمام سیاسی جماعتیں، امیدواران اور ان کے حامی سرکاری ملازمین کو انتخابی سیاست میں ملوث کرنے کی کوشش نہیں کریں گے اور نہ ہی سرکاری ملازمین ازخود ایسا کریں گے۔ ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کی صورت میں مرتکب شخص ایک سال تک سزائے قید یا ایک لاکھ روپے تک جرمانہ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔ چیف الیکشن کمشنر نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج سے آزاد جموں وکشمیر میں تمام سرکاری ونیم سرکاری محکمہ جات، خودمختار اداروں، سپیشل انسٹی ٹیوشنز میں نئی تقرریوں، تبادلوں، ترقیابیوں اور ماموریوں پر مکمل پابندی ہوگی۔ ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری، معائینہ کرنے، سنگ بنیاد رکھنے، افتتاح کرنے اور ترقیاتی فنڈز کے خلاف خریداریوں پر بھی پابندی ہوگی۔

(طارق محمود بٹ)

فوکل پرسن برائے میڈیا

آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن